www.ahlulathar.net

مسجد کی دیواروں پر اذکار اور دعاء لٹکانے کا حکم

عام طور پر یہ دیکھا جاتا ہے کہ مسجد کی دیواروں پر نماز کے بعد کے اذکار، دعائیں، آیتیں یا اللہ اور محمد ﷺ کا نام لکھا ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل میں علمائے اسلام کی رائے اور فتاوے اس تعلق سے پیش کئے جا رہے ہیں

اللجنۃ الدائمہ (دائمی کمیٹی برائے فتویٰ، سعودی عرب) کے فتوے میں ہے

مسجدوں کو سجانا جائز نہیں ہے اور نہ ہی قرآنی آیتیں اس کی دیواروں پر لکھی جائیں، کیونکہ اس میں قرآن کی بے حرمتی کا اندیشہ ہے اور ایسا کرنے میں مسجدوں کو سجانا بھی ہے جس سے منع کیا گیا ہے، اور اس سے نمازی نماز کے دوران اس کی لکھاوٹ اور نقش و نگار (سجاوٹ) میں مصروف ہونگے۔

دستخط

شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز (مفتی اعظم و صدر افتاء کمیٹی)، شیخ عبدالعزیز آل الشیخ (نائب)، شیخ عبداللہ الغدیان (رکن)، شیخ صالح الفوزان (رکن)، شیخ بکر ابو زید (رکن)

(مصدر: فتاویٰ اللجنۃ الدائمہ، مجموعہ ۲ جلد ۵ ص ۱۹۰)

شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ سے پوچھا گیا:

قرآنی آیتوں کو دیواروں پر لٹکانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: قرآنِ کریم کی تعظیم (احترام) کرنا واجب ہے، اس کی تلاوت کی جائے، اس پر غور کیا جائے، اس کے مطابق عمل کیا جائے، رہا اس کا دیواروں پر لٹکانا تو یہ بے فائدہ کام میں سے ہے، بلکہ اس سے اس کی بے حرمتی تک ہو سکتی ہے۔

اس کے علاوہ اسے دیواروں کی سجاوٹ، ڈیکوریشن، نقاشی اور لکھاوٹ کے طور پر بھی لے لیا جاتا ہے اور قرآن کو اسی ضمن میں لیا جاتا ہے اور بعض دفعہ کسی نقشہ کی شکل میں آیتیں لکھ دی جاتی ہیں جس کا مقصد صرف دیکھنے کے لئے ہوتا ہے۔

بہر حال: واجب یہ ہے کہ قرآن کو بیکار چیزوں سے محفوظ رکھا جائے، اور سلف ایسا نہیں کرتے تھے[1]۔ قرآن اس لئے نہیں نازل ہوا کہ اسے دیواروں پر لکھا جائے بلکہ اس لئے نازل ہوا کہ اسے دلوں پر لکھا جائے، اور اس کا اثر (ہمارے) عملوں پر اور تصرفات (معاملات) پر ظاہر ہو۔

(مصدر: المنتقیٰ من فتاویٰ الشیخ الفوزان ، ج۲ ص ۷۷)

ترجمہ اور حاشیہ: ابو مریم اعجاز احمد

---

[1] سلف صالحین نے قرآنی آیتوں سے دیواروں کو نہیں سجایا۔ اگر اس میں خیر ہوتا تو وہ اس خیر کو نہیں چھوڑتے۔ نہ ہی احادیث کو لکھ کر یاد دہانی کے لئے لگایا جیسے مسجد میں داخل ہونے یا نکلنے کی دعاء، گھر میں داخل ہونے کی دعاء وغیرہ۔ اسی لئے علماء اسے بدعت کہتے ہیں۔ امام مالک رحمہ اللہ نے اسے بدعت قرار دیا ہے (دیکھیں المدخل لابن الحاج ج۲ ص ۲۱۵)۔ امام نووی اسے مکروہ کہتے ہیں (دیکھئے التبیان فی آداب حملۃ القرآن ص ۱۱۰)۔ ابن عثیمین رحمہ اللہ آیتوں کو مساجد اور گھروں کی دیوار یا کہیں اور دیواروں پر لگانے کو بدعت کہتے ہیں (دیکھئے لقاء الباب المفتوح: ۱۹۷ سوال نمبر ۸)